ڈی ایچ اے نکاح پالیسی

ڈی ایچ اے کے رہائشی حضرات جو نکاح کی تقریب کروانا چاہتے ہیں ان کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1. ڈی ایچ کی ویب سائٹ پر تقریب نکاح کا ابتدائی فارم ڈاؤنلوڈ کریں یا شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے اولڈ آفس کمپلیکس وائے بلاک نزد گول مارکیٹ فیز 3 سیکنڈ فلور آفس نمبر 205 سے حاصل کریں۔

2. اس ابتدائی فارم کو پُر کریں اور مطلوبہ ڈاکومنٹس اس فارم کے ساتھ لف کر کے شعبہ دینی امور آفس وائے بلاک فیز 3 میں کم از کم 2 دن پہلے جمع کروائیں۔ ہفتہ، اتوار آفس میں چھٹی ہوتی ہے۔ سوموار سے جمعہ آفس میں پبلک ڈیلنگ کے اوقات صبح 9:30 سے شام 4:30 تک ہیں۔ درمیان میں 1:00 سے 2:00 بجے تک بریک ٹائم ہے۔ جبکہ جمعہ والے دن 12:30 سے 2:00 بجے تک بریک ٹائم ہے۔

3. فارم جمع کروانے کے بعد ڈائریکٹر شعبہ دینی امور، خطیب صاحب کی ڈیوٹی لگائیں گے اور خطیب صاحب درخواست دہندہ کے دیئے گئے نمبر پر رابطہ کر کے تقریب نکاح سے قبل نکاح نامہ تیار کریں گے اور درخواست دہندہ کی جانب سے نکاح سے قبل نکاح نامہ کی درستی کو یقینی بنائیں گے۔

4. تقریب نکاح کے وقت خطیب صاحب نکاح نامہ کی فائل اپنے ساتھ لائیں گے اور نکاح پڑھانے کے بعد دستخط شدہ نکاح نامہ رجسٹریشن کے لیے اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

5. دستخط شدہ نکاح نامہ، نکاح رجسٹرار سے رجسٹرڈ کروانے کے بعد وہ نکاح نامہ نادرا سے جاری شدہ شادی میرج سرٹیفکیٹ کے لیے کنٹونمنٹ بورڈ / یونین کونسل بھیجا جائے گا۔

6. میرج سرٹیفکیٹ بننے کے بعد دولہا اور دلہن بذات خود (یا دولہا اور دلہن کی طرف سے دستخط شدہ تحریری درخواست میں مقرر کردہ شخص جو دولہا / دلہن کے اور یجنل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائے گا) نکاح نامہ کا اپنا اپنا پرت اور میرج سرٹیفکیٹ شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے اولڈ آفس کمپلیکس فیز 3 سے دو ہفتے کے اندر وصول کرنے کے پابند ہوں گے تاکہ بعد میں کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ تاخیر کی صورت میں ادارہ نکاح نامہ / میرج سرٹیفکیٹ کی حفاظت کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

7. یاد رہے کہ نادرا میرج سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے کم از ایک ہفتہ درکار ہو گا۔ نادرا کے ڈیٹا بیس میں فنی خرابی کی وجہ سے تاخیر ہونے پر ڈی ایچ اے انتظامیہ تاخیر کی ذمہ دار نہ ہو گی۔

8. اگر دولہا یا دلہن سے نکاح نامہ ضائع یا گم ہو جائے تو ایسی صورت میں ضائع شدہ یا گم شدہ نکاح نامہ کے ریکارڈ کے لیے متعلقہ یونین کونسل / کنٹونمنٹ بورڈ سے رجوع کیا جائے۔

9. نوٹ: ڈی ایچ اے کی مساجد میں ڈی ایچ اے آفس کے مقرر کردہ خطیب صاحب کے علاوہ کسی بھی شخص کو نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں ہے۔ ڈی ایچ اے کے خطیب صاحب کو بھی شعبہ دینی امور ڈی ایچ اے آفس کی اجازت کے بغیر نکاح کی کسی بھی تقریب میں نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں ہے اگرچہ وہ نکاح کی تقریب مسجد / شادی ہال / یا کسی کے گھر ہی میں کیوں نہ ہو، اس کے لیے ڈائریکٹر شعبہ دینی امور کی اجازت ہر صورت ضروری ہے۔

10. مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

042-111-334-547 Extn No. 5203

وٹس ایپ نمبر: 0323-6261524

تقریبِ نکاح کے سلسلہ میں دولہا اور دلہن کے مفاد میں چند تجاویز

(1) آپ نے خوشی کے اس موقع پر ڈی ایچ اے انتظامیہ کو اپنی خدمت کا موقع دیا شکریہ۔ ہماری دعا ہے یہ شادی دولہا، دلہن بلکہ دونوں گھرانوں کے لئے راحتوں، خوشیوں اور سکون واطمینان کا ذریعہ بنے۔ آمین!

(2) مسجد میں کسی قسم کی تصویر سازی، مووی بنانے شوروغل اور پھول گرانے سے گریز کریں۔ پھولوں کے ہار مسجد میں نہ لائے جائیں، کیونکہ مسجد کا کارپٹ اور دریاں خراب ہو جاتی ہیں۔ بند پیکٹ میں مٹھائی اور چھوارے وغیرہ تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر مسجد میں نکاح کی تقریب رکھنا چاہیں تو دلہن کا مسجد میں آنا ضروری نہیں دلہن کے والد یا وکیل نکاح مسجد میں آنے سے پہلے دلہن سے نکاح فارم پر رضامندی کے دستخط لے سکتے ہیں۔ لیکن اگر خواتین مسجد میں آنا چاہتی ہوں تو اس کی اطلاع پہلے کیجئے۔

ابتدائی فارم برائے نکاح کی تفصیلات درج کرتے ہوئے ان ہدایات کو مدنظر رکھیں

(1) دلہن کی طرف سے اس کے والد سب سے بہتر وکیل ہیں لہذا ان کا نام کالم نمبر **3** میں درج ہونا چاہیے۔ کالم نمبر **4** اور **5** میں ایسے لوگوں کے نام درج کیے جائیں جن کا دلہن کے ساتھ خونی رشتہ یا قریبی رشتہ داری ہو ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی ضرور درج کیے جائیں۔

(2) کالم نمبر **6** اور **7** میں شادی کے گواہان میں دولہا کے بھائی گواہ بنیں تو بہتر ہے (ضروری نہیں) ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی ضرور درج کیے جائیں۔

(3) کالم نمبر **9** مہر کی رقم سے متعلق ہے یاد رہے کہ شریعت نے مہر کی کوئی رقم متعین نہیں کی ہے مہر ایک ہدیہ (**GIFT**) ہے جو دولہا اپنی بیوی کو نئی زندگی کے آغاز کی خوشی میں دیتا ہے۔ زیادہ مناسب یہ ہے کہ جو طلائی زیورات دولہا کی جانب سے دلہن کو ہدیہ کیے جا رہے ہیں وہی بطور مہر لکھ دیئے جائیں، اس طرح مہر فوری ادا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر نقدی کی صورت میں مہر مقرر کیا جائے تب بھی درست ہے شرط یہ کہ جو مہر مقرر ہو وہ ادائیگی کی پختہ نیت سے مقرر ہو، ادا نہ کرنے کی نیت سے مہر مقرر کرنا سخت گناہ ہے۔

(4) کالم نمبر **10** مہر معجل (**IMMEDIATE PAID**) سے مراد فوری ادا کیا گیا مہر ہے۔ یاد رہے کہ مہر کی اصل روح یہی ہے کہ مہر فوری ادا ہو۔ سنت بھی یہی ہے کہ مہر فوری ادا کیا جائے البتہ جو لوگ مہر ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ غیر معجل (**ON DEMAND**) مہر مقرر کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ استطاعت کے بعد مہر فوری ادا کرنے کا ارادہ ہو اور استطاعت ہونے پر فوری ادا بھی کر دیں۔

(5) کالم نمبر **14** اور **15** کا تعلق حق خلع سے نہیں ہے۔ یہ حق تو لکھے بغیر بھی دلہن کو حاصل ہے۔ کیونکہ شرعاً دولہا کو نامساعد حالات میں طلاق دینے اور دلہن کو ایسے حالات میں طلاق لینے کا حق بغیر نشاندہی (**MENTION**) کیے حاصل ہے۔ یہ کالم دراصل دولہا کے حقِ طلاق سے متعلق ہے۔ اس لیے اس کالم کو دولہا بغور پڑھ کر پُر کرے۔ اگر دلہن خود یا اپنے حقیقی ولی کے ذریعے حقِ طلاق کا مطالبہ کرے اور خاوند اپنی حقیقی رضامندی سے اسے حقِ طلاق تفویض کر دے تو ایسا کرنا درست ہے اگر ہاں کے ساتھ جواب دیا جائے تو نکاح نامہ میں عبارت کے سامنے دولہا اپنے دستخط ضرور کرے جہاں تک شرائط کا تعلق ہے اس میں بہتر یہ ہے کہ یہ شرط لکھ لی جائے: شرط یہ ہے کہ دلہن تفویض کردہ حقِ طلاق کا استعمال کرنے سے پہلے اپنے والدین یا بھائیوں سے مشورہ کی پابند ہوگی۔

تقریب نکاح کے ابتدائی فارم برائے نکاح نامہ کے ساتھ درج ذیل ڈاکومنٹس ضرور لف کریں

	دلہن کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس		دولہا کی طرف سے مطلوبہ ڈاکومنٹس
1	دلہن کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی	1	دولہا کے شناختی کارڈ کی کاپی۔ بیرون ملک کی نیشنلٹی کی صورت میں پاسپورٹ کی کاپی
2	دلہن کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی	2	دولہا کے والد کے شناختی کارڈ کی کاپی
3	اگر دلہن کے والد کے علاوہ کوئی اور دلہن کے وکیل (سرپرست **/REPRESENTATIVE**) ہیں تو ان کے شناختی کارڈ کی کاپی	3	دولہا کی طرف سے شادی کا گواہ (**WITNESS OF THE MARRIAGE**) نمبر (**1**) اگر ایک گواہ والد ہوں تو اس صورت میں ایک گواہ کی شناختی کارڈ کی کاپی
4	دلہن کے وکیل (سرپرست **/REPRESENTATIVE**) کا گواہ (**WITNESS**) نمبر **1**	4	دولہا کی طرف سے شادی کا گواہ (**WITNESS OF THE MARRIAGE**) نمبر (**2**) اگر ایک گواہ دولہا کے والد ہوں تو اس صورت میں ایک گواہ کے شناختی کارڈ کی کاپی
5	دلہن کے وکیل (سرپرست **/REPRESENTATIVE**) کا گواہ (**WITNESS**) نمبر **2**		
6	اگر دولہا طلاق دہندہ یا رنڈوا یا دلہن مطلقہ / خلع یافتہ یا بیوہ ہو تو نکاح نامہ کی رجسٹریشن کے لیے ثالثی و مصالحتی کونسل (یونین کونسل) اور نادرا کی طرف سے جاری کردہ (**DIVORCE CERTIFICATE**) مرحوم خاوند یا مرحومہ بیوی کے **DEATH CERTIFICATE** کی ایک ایک کاپی نکاح سے پہلے مہیا کی جائے گی تو تب ہی نکاح رجسٹر ہو سکے گا۔		
7	اسی طرح اگر دولہا کی پہلی بیوی موجود ہے اور وہ دوسری شادی کر رہا ہے تو گورنمنٹ کے قانون کے مطابق پہلی بیوی سے تحریری اجازت نامہ (جو کہ یونین کونسل سے جاری ہوتا ہے) جمع کرانا لازمی ہے۔ غلط بیانی یا حقیقت حال چھپانے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری دولہا، دلہن اور درخواست دہندہ کی ہوگی اور ڈی ایچ اے انتظامیہ حق بجانب ہے کہ ان کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔		
8	اگر دلہن کا ایڈریس فیز **1** سے فیز **5** تک ہے، تو والٹن کینٹونمنٹ بورڈ کو موجودہ سال کا جو پراپرٹی ٹیکس ادا کیا گیا ہے، اس کے ادا شدہ چالان فارم کی فوٹو کاپی بھی ساتھ لازمی لف کریں۔ شکریہ		